



کوئی شخص دو لوگوں کے درمیان غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے

عبدالرحمن بن ابی بکر کے تہ میں کے میرے والد نے لکھا یا میں نے ان کے لیے ان کے فرزند عبیداللہ بن ابی بکر کے نام لکھا، جب کے و سجستان کے قاضی تھے: تم دو لوگوں کے درمیان غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرو، اس لیے کے میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”کوئی شخص دو لوگوں کے درمیان غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے“ اور ایک روایت میں ہے: ”کوئی ثالث دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ اس وقت نہ کرے، جب وہ غصہ میں ہو“
[صحیح] [متفق علیہ]

شارع حکیم نے حاکم کو لوگوں کے درمیان غصہ کی حالت میں فیصلہ کرنے سے روکا ہے؛ کیوں کے غصہ آدمی کی شخصیت اور توازن پر اثر انداز ہوتا ہے ایسے میں اس بات کا خدشہ رہتا ہے کہ وہ غصہ کی حالت میں ظلم کریں یا صحیح کو غلط قرار دے ڈالے اس طرح یہ محکوم پر ظلم ہوگا اور حاکم خسار و گناہ اٹھائے گا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/2988>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

